



مجلس البحث والدراسات  
معدن فتوى  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

سوال

بلا عذر روزہ چھوڑنے کا حکم

جواب



السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھے سگریٹ نوشی کی عادت ہے جس کی وجہ سے میں نے بہت سارے روزے چھوڑ دیے اور بہت سے روزے رکھنے کے بعد اسی عادت سے مجبور ہو کر توڑ دیے۔ میری عمر تیس سال ہے میں غیر شادی شدہ ہوں اور اللہ مجھے کوئی بیماری نہیں ہے۔ صرف یہی ایک مجبوری ہے جس پر میں بہت کوشش کے باوجود کنٹرول نہیں پاسکا۔ چھوڑے گئے اور توڑے گئے روزے تعداد میں بہت زیادہ ہیں جن کی قضا رکھنا میرے لئے بہت مشکل ہے۔ دریافت طلب امر یہ ہے کہ توڑے گئے اور چھوڑے گئے روزوں کی قضا اور کفارہ کیا ہوگا۔ کیا میں قضا کے طور پر ان کا فدیہ ادا کر سکتا ہوں۔ کیونکہ قرآن پاک میں ہے :-

اور ان لوگوں پر جو طاقت رکھتے ہوں روزے کی (پھر نہ رکھیں تو) فدیہ ہے کھانا کھلانا ایک مسکین کو۔ پھر جو شخص کرے گا اپنی خوشی سے کوئی نیکی تو یہ بہتر ہے اسی کے لیے۔ اور یہ کہ روزہ رکھو تم، بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم سمجھو۔ (سورہ البقرہ آیت ۱۸۴)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ مسلمان ہو کر ایک بہت بڑی کوتاہی اور غلطی کا شکار ہیں، اللہ آپ کو ہدایت دے، اور صحیح مسلمان بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ روزہ رکھنا ہر عاقل بالغ مسلمان پر فرض اور واجب ہے اور بلا عذر شرعی روزہ نہ رکھنا یا اسے توڑ دینا کبیرہ گناہ اور حرام ہے۔ سگریٹ نوشی کوئی عذر نہیں ہے، بلکہ سگریٹ پینا ہی حرام ہے۔ آپ ایک تو سگریٹ پی کر اللہ کی نافرمانی کے مرتکب ہو رہے ہیں، اور پھر روزہ چھوڑ کر دوبارہ نافرمانی کے مجرم بن رہے ہیں۔ کیا آپ کو اللہ کے سامنے پیش نہیں ہونا ہے۔ آپ اپنے سابقہ عمل پر اللہ تعالیٰ سے توبہ کریں، اور آئندہ ایسا نہ کرنے کا عہد کریں۔ توبہ کے بعد آپ پر لازم ہے کہ چھوڑے ہوئے روزوں کی اندازے کے ساتھ قضا کریں۔

اور سورۃ البقرہ کی۔ جو آیت مبارکہ آپ کے اوپر ذکر کی ہے، اس بارے میں سیدنا ابن عباس اور سیدنا مجاہد کی قراءت میں لایطیتونہ کے الفاظ بھی موجود ہیں یعنی یہ حکم طاقت نہ رکھنے والوں کے لئے ہے۔ جبکہ بعض اہل علم کے نزدیک یہ حکم ابتدائے اسلام میں تھا اور اب آیت مبارکہ شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن کے ساتھ منسوخ ہو چکا ہے۔ شیخ ابن باز کا یہی موقف ہے۔

حدا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ